# اخبار شریعہ

شمارہ ۲ - ستمبر ۲۰۱۲ء شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد ISSN: 2304-0734

## علما کے کردار سے فائدہ اٹھانے کے لیے ضروری ہے کہ اُن کو معاشرے میں مناسب مقام دیا جائے: ڈاکٹر معصوم یاسین زئی

### معاشرے کی خوشحالی کے لیے دینی اور عصری علوم کے درمیان موجود خلیج کو پر کرنا ضروری ہے: ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمٰن

علما کے کردار سے فائدہ اٹھانے کے لیے ضروری ہے کہ ان کو معاشرے میں مناسب مقام دیا جائے۔ان خیالات کا اظہار ریکٹر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر معصوم یاسین زئی نے شریعہ اکیڈمی کے زیراہتمام جدید معیشت وتجارت کورس برائے مفتیان کرام کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ان کا مزید کہنا تھا کہ دنیا کے موجودہ مسائل کے حل کے لیے مسلمان علما اور مفتیان کرام بہت اہم کردار ادا کر سکتے ہیں کیونکہ ان کا لوگوں کے ساتھ ہر روز براہ راست رابطہ ہوتا ہے۔ڈاکٹر معصوم یاسین زئی نے شریعہ اکیڈمی کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ علما اور مفتیان کرام کو جدید معیشت پر کورس کروانا نہایت اہم کام اور وقت کا لازمی تقاضا ہے جس کا بیڑا شریعہ اکیڈمی نے اٹھایا ہے، اکیڈمی کو اس نوعیت کے پروگرموں کا دائرہ کار بڑھانا چاہیے اور اس کے لیے اکیڈمی کو تمام وسائل فراہم کیے جائیں گے۔

ریکٹر جامعہ ڈاکٹر معصوم یاسین زئی جدید معیشت وتجارت کورس برائے مفتیان کرام کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے

قبل ازیں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمٰن نے کہا کہ معاشرے کی خوشحالی کے لیے دینی اور عصری علوم کے درمیان موجود خلیج کو پر کرنا ضروری ہے۔علماے کرام میں صلاحیتوں کی کمی نہیں اور معاشرے میں جب تک مسٹر اور ملا کی تفریق ختم نہیں ہو گی اس وقت تک معاشرتی اعتدال قائم نہیں ہوسکتا۔بین الاقوامی اسلامی

بقیہ صفحہ نمبر 3

## سوچے سمجھے منصوبے کے تحت شریعت کا ہوا لوگوں کے اعصاب پر سوار کیا جا رہا ہے: ڈاکٹر انیس احمد

### اسلامی یونیورسٹی نے اسلامی فقہ کو ایک فعال قانونی نظام کی حیثیت سے متعارف کروایا: ڈاکٹر طاہر منصوری

شریعہ اکیڈمی کے زیراہتمام ۵۳ ویں شریعہ کورس برائے ججز، پراسیکیوٹرز اور لا آفیسرز کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر انیس احمد نے کہا کہ مسلمانوں کی کامیابی و کامرانی کا راز اسلامی نظام قانون کے نفاذ اور شریعت پر عمل پیرا ہونے میں مضمر ہے۔ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت شریعت کا ہوا لوگوں کے اعصاب پر سوار کیا جا رہا ہے۔ جہاں کہیں بھی اسلامی قانون کے نفاذ کے امکانات پیدا ہوتے ہیں وہاں اس کے خلاف پروپیگنڈا شدید تر ہو جا تا ہے۔ بد قسمتی سے اس پروپیگنڈے میں اسلام دشمن قوتوں کے ساتھ ساتھ نام نہاد مسلمان

بقیہ صفحہ نمبر 3

ڈاکٹر انیس احمد شرکاے کورس میں اسناد تقسیم کرتے ہوئے

# افتا کے ادارے کا قیام فقہی مذاہب کی تشکیل سے قبل ہی وجود میں آچکا تھا: ڈاکٹر خالد مسعود

ڈاکٹر خالد مسعود اور ڈاکٹر طاہر منصوری مفتیان کرام سے خطاب کرتے ہوئے

شریعہ اکیڈمی کے زیر اہتمام ۲ تا ۱۴ جولائی ۲۰۱۲ء مفتیان کرام کے لیے ۱۲ روزہ جدید معیشت وتجارت کورس کا انعقاد کیا گیا۔ کورس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحقیقات اسلامی ڈاکٹر خالد مسعود نے کہا کہ اسلامی معاشرے میں دارالافتا کی غیر معمولی اہمیت رہی ہے اور افتا کے ادارے کا قیام فقہی مذاہب کی تشکیل سے قبل ہی وجود میں آچکا تھا۔ مفتیان کرام نے نہ صرف عائلی بلکہ معاشی ومعاشرتی مسائل کے حل میں بھی فقہی رہنمائی فراہم کی ہے۔ دو ہفتوں پر مشتمل اس کورس میں ملک کے تمام وفاقوں سے منسلک معروف دینی مدارس سے چالیس مفتیان کرام نے شرکت کی۔ شرکا کو رائج الوقت مالیاتی قوانین، مختلف مالیاتی اداروں اور اسلامی مالیاتی شعبے میں جدید رجحانات سے متعارف کرایا۔ نیز شرکا کے لیے مختلف سرکاری ونجی مالیاتی اداروں کے دورے کا بھی اہتمام کیا گیا۔

## ۵۳ ویں شریعہ کورس کے شرکا کا سوڈان، مصر اور سعودی عرب کے مختلف عدالتی اداروں کا تربیتی دورہ

شریعہ اکیڈمی نے ۵۳ ویں شریعہ کورس برائے ججز، پراسیکیوٹرز اور لا آفیسرز کے شرکا کو سوڈان، مصر اور سعودی عرب کے قوانین اور عدالتی نظام سے آگاہی کے لیے ان ممالک کے دورے کا انتظام کیا۔ سوڈان میں قیام کے دوران شرکا نے عدالت عظمیٰ کے چیف جسٹس جناب جلال الدین محمد عثمان اور نائب چیف جسٹس ڈاکٹر عبدالرحمٰن شرفی سے ملاقات کی۔ اس کے علاوہ ان کو سپریم کورٹ کے شعبہ تکنیکی امور، عدالت برائے حقوق دانش، عدالت برائے نابالغاں، عدالتی پولیس کے ہیڈکوارٹر اور وزارت عدل کا بھی دورہ کرایا گیا۔

دورہ سوڈان کے بعد وفد نے مصر کا دورہ کیا جہاں انہوں نے قومی مرکز برائے عدالتی مطالعات میں تین روزہ تربیتی پروگرام میں شرکت کی۔ مصر میں قیام کے دوران شرکا کو وہاں کی عدالت عظمیٰ کا دورہ کرنے کا بھی موقع ملا۔ عزت مآب چیف جسٹس نے وفد کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور مصر کے عدالتی وفود کے تبادلوں سے دونوں ممالک کے قوانین اور عدالتی نظام کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے اپنے دورہ پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے آزاد عدلیہ کے کردار کو سراہا اور کہا کہ وہ نئی پاکستانی عدالتی پالیسی سے مستفید ہونے کی کوشش کریں گے۔ بیرونی دورے کے آخری مرحلے میں وفد نے سعودی عرب کا سفر کیا جہاں وفد کے ارکان نے عمرہ کی سعادت حاصل کی اور مکہ مکرمہ میں واقع کورٹ آف اپیل، ابتدائی فوجداری عدالت اور ابتدائی دیوانی عدالت کا دورہ کیا۔ بعدازاں وفد کے ارکان مدینہ منورہ گئے اور مسجد نبوی اور روضہء رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری دی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ان تینوں ممالک میں اکیڈمی کے وفد کو متعلقہ وزارت عدل و انصاف کی میزبانی حاصل رہی، بالخصوص سعودی عرب میں وفد کو سرکاری مہمان کا درجہ دیا گیا۔ وطن واپسی پر شرکائے وفد نے برادر اسلامی ممالک کے عدالتی طریق کار کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہاں کے عدالتی قوانین نہایت جامع ہیں اور وہاں کے طریق انصاف سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے۔ وفد کے شرکا نے اپنے تاثرات میں برادر اسلامی ممالک کی طرف سے اپنائیت اور خلوص ومحبت کے جذبے کے ساتھ مہمان نوازی کرنے پر شکریہ ادا کیا اور اسے اپنے لیے اعزاز قرار دیا۔

## بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، ہائر ایجوکیشن کمیشن اور المنتدى العالمي للوسطية کے اشتراک سے فتویٰ کے موضوع پر کانفرنس منعقد کرے گی

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، ہائر ایجوکیشن کمیشن اور المنتدى العالمي للوسطية (اردن) کے اشتراک سے "فتویٰ بحیثیت غیر ریاستی قانون" کے عنوان سے ۱۹-۲۰ نومبر ۲۰۱۲ء کو ایک کانفرنس منعقد کرے گی۔ کانفرنس کے مقاصد میں افتا کے قومی وبین الاقوامی اداروں کا تجزیاتی مطالعہ، عدالتی نظام پر فتوے کے اثرات کا جائزہ، معاصر مسلم وغیر مسلم معاشروں میں فتویٰ کی فیصلہ ساز حیثیت، دور جدید میں فتوے کی قانونی حیثیت کا جائزہ اور موجودہ اہمیت کے معاملات میں فتوی کے اثرات کا جائزہ لینا شامل ہے۔ کانفرنس کے لیے مقالات ۱۵ اکتوبر تک جمع کرائے جاسکتے ہیں۔ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کی طرف سے کلیہ شریعہ وقانون، ادارہ تحقیقات اسلامی اور شریعہ اکیڈمی کانفرنس کی میزبانی کریں گے۔ کانفرنس کے متعلق دیگر تفصیلات بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کی ویب سائٹ http://www.iiu.edu.pk پر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

## شریعہ اکیڈمی: سال ۱۲-۲۰۱۳ء کے ٹریننگ پروگرام

شریعہ اکیڈمی حسب سابق رواں برس بھی ججز، وکلا، پراسیکیوٹرز، لا آفیسرز، علما ومفتیان کرام اور یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے متعدد تربیتی کورس منعقد کرے گی، جن کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ **چارہ ماہ کے دورانیے پر مشتمل شریعہ تربیتی کورس برائے ججز، پراسیکیوٹرز اور لا آفیسرز:** کورس کے آخر میں حسب سابق شرکائے کورس کو عدالتی نظام کے عملی مشاہدے کے لیے سوڈان اور سعودی عرب کا دورہ بھی کرایا جائے گا۔

۲۔ **شریعہ تربیتی کورسز برائے وکلا:** پانچ مختلف شہروں چترال، میرپور، پشاور، فیصل آباد اور اسلام آباد میں مقامی بار ایسوسی ایشنز کے تعاون سے دو ہفتوں کے دورانیے پر مشتمل کورس کرائے جائیں گے۔

۳۔ **جدید معیشت وتجارت کورس برائے مفتیان کرام:** ملک بھر کے دینی مدارس کے علما ومفتیان کرام کے لیے دو ہفتوں پر مشتمل کورس منعقد کیا جائے گا۔

۴۔ **تعارف قانون کورس برائے فضلاے دینی مدارس:** درس نظامی کے فارغ التحصیل طلبہ کے لیے ۱۴ روزہ شریعہ تربیتی کورس۔

۵۔ **تعارف اسلامی قانون کورس برائے طلبہ:** نیز دینی مدارس کے اساتذہ کے لیے تدریس فقہ پر دو روزہ مجلس مذاکرہ کا اہتمام بھی کیا جائے گا۔

## مسلم عائلی قوانین پر ورکشاپ

شریعہ اکیڈمی نے فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی کے تعاون سے "اکیسویں صدی میں مسلم عائلی قوانین" کے موضوع پر ایک تین روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا جس میں مسلم عائلی قوانین کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا۔ ورکشاپ میں طالبات نے بھرپور شرکت کی اور کورس کے موضوعات کو عصر حاضر کے تناظر میں مفید قرار دیتے ہوئے آئندہ بھی اس قسم کے تربیتی پروگراموں کے انعقاد کی خواہش کا اظہار کیا۔ ورکشاپ میں ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی ڈاکٹر محمد طاہر منصوری، جسٹس رضا محمد خان، ڈاکٹر غلام مرتضٰی آزاد واور دیگر سکالرز نے مختلف موضوعات پر لیکچرز دیے۔

## ڈاکٹر شہزاد اقبال شام نے ترکی میں منعقدہ کانفرنس میں مقالہ پیش کیا

شریعہ اکیڈمی کے سکالر ڈاکٹر شہزاد اقبال شام نے بلدیہ عمرانیہ استنبول کے زیر اہتمام غربت مٹاؤ پروگرام کے حوالے سے منعقدہ کانفرنس میں شرکت کی اور وہاں روزے کے حوالے سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ کانفرنس میں دنیا بھر سے ۴۴ مندوبین نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں ترکی میں انہوں نے پہلی اسلامی سوشل میڈیا ویب سائیٹ "سلام ورلڈ" کے ہیڈکوارٹر کا دورہ بھی کیا۔

## مالی معاملات سے متعلق قواعد فقہیہ پر اکیڈمی کی نئی کتاب

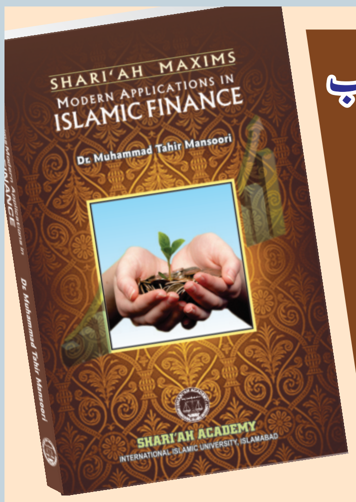


شریعہ اکیڈمی کی طرف سے مالی معاملات کے قواعد پر مشتمل نئی کتاب Shari'ah Maxims: Modern Applications in Islamic Finance منظر عام پر آ گئی ہے۔ مذکورہ کتاب پروفیسر کلیہ شریعہ وقانون اور ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی ڈاکٹر محمد طاہر منصوری کی تصنیف ہے۔ کتاب کا پہلا ایڈیشن انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اکنامکس (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی) کی طرف سے ۲۰۰۷ء میں شائع ہوا تھا۔ شریعہ اکیڈمی نے مصنف کی بھرپور نظر ثانی اور ضروری اضافوں سے کتاب کا دوسرا ایڈیشن شائع کیا ہے۔ یہ کتاب معیشت وتجارت اور قانون کے محققین وطلبہ کے لیے یکساں افادیت رکھتی ہے۔ نئے اضافے سے اکیڈمی کی مطبوعات کی تعداد ۱۰۵ ہوگئی ہے۔

## ”عقد الجید“ اور Ideological Foundations of Pakistan نظر ثانی اور نئے اضافوں کے ساتھ دوبارہ شائع ہوگئیں

نام کتاب: عِقد الجید فی أحکام الاجتہاد والتقلید

مصنف: امام الہند شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

مترجم: ڈاکٹر محمد میاں صدیقی

یہ کتاب تصورِ اجتہاد وتقلید کے باب میں اہم تصنیف ہے۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے علمائے سلف کے اقوال کی روشنی میں اجتہاد وتقلید کی حدود اور اس باب میں راہِ اعتدال کو مدلل انداز میں واضح کیا ہے۔

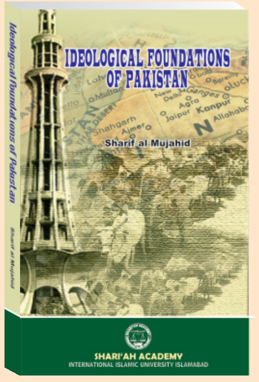


### IDEOLOGICAL FOUNDATIONS OF PAKISTAN

مصنف: پروفیسر شریف المجاہد

اس کتاب میں قائداعظم محمد علی جناح اور تحریک پاکستان کے دیگر رہنماؤں کے فرمودات اور خطبات کی روشنی میں وطن عزیز پاکستان کی نظریاتی بنیادوں کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ فاضل مصنف نے ٹھوس دلائل سے ثابت کیا ہے کہ بانیان پاکستان کے پیش نظر نئی ریاست کو اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے علاوہ کوئی اور مقصد نہیں تھا۔

## سیالکوٹ میں وکلا اور قانون کے طلبہ کے لیے تعارف اسلامی قانون کورس کا انعقاد

شریعہ اکیڈمی کے شعبہ تربیت نے علامہ اقبال لا کالج کے تعاون سے قانون کے طلبہ اور وکلا کے لیے سیالکوٹ میں سات روزہ ”تعارف اسلامی قانون“ تربیتی کورس کا انعقاد کیا۔ ایک ہفتے پر محیط اس کورس میں شرکا کو مقاصد شریعت، اسلام کے عائلی قوانین، اسلامی قانون میراث، دستور پاکستان کی اسلامی دفعات، اجتہاد، سائبر کرائم اور برقی معاہدات سے متعارف کرایا گیا۔ کورس کا میں نامور سکالرز اور ماہرین شریعہ وقانون نے مختلف موضوعات پر لیکچرز دیے۔ شرکاے کورس سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر منصوری نے کہا کہ اسلامی فقہ صرف عبادات اور چند تعزیرات کے مجموعے کا نام نہیں بلکہ یہ زندگی کے ہر شعبے میں انسانیت کے لیے راہنمائی فراہم کرتی ہے۔ شریعہ اکیڈمی آغاز سے ہی اسلامی فقہ کی ترویج کے لیے کوشاں ہے اور یہ کورس بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

### بقیہ: ڈاکٹر معصوم یاسین زئی

یونیورسٹی کا قیام اسی مقصد کے لیے عمل میں لایا گیا تھا، اس ضمن میں شریعہ اکیڈمی کا اہم کردار ہے۔ تقریب کے آغاز میں ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی ڈاکٹر محمد طاہر منصوری نے اکیڈمی کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ شریعہ اکیڈمی نے گزشتہ سال سے اپنے تربیتی پروگراموں کو وسعت دیتے ہوئے ان کا دائرہ کار علما اور مفتیان کرام تک بڑھا دیا ہے اور یہ اس سلسلے کا تیسرا کورس ہے۔ تقریب کے اختتام پر شرکاے کورس میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ انچارج شعبہ تربیت ڈاکٹر حبیب الرحمٰن نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

### بقیہ ڈاکٹر انیس احمد

دانشور بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ سوڈان میں نفاذ شریعت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سوڈان کے قانون میں کافی مماثلت پائی جاتی ہے اور جس طرح وہاں شریعت کے نفاذ سے جرائم کا قلع قمع کر دیا گیا ہے اسی طرح پاکستان میں بھی شریعت کے نفاذ سے جرائم کی بیخ کنی کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ شریعہ اکیڈمی ایک ایسا کمیشن بنائے جو ایک سال کے مختصر عرصے میں سوڈان اور پاکستان کے قوانین کا تقابلی مطالعہ پیش کرے اور اس سلسلے میں سوڈان کے تجربے سے فائدہ اٹھایا جائے۔ اس موقع پر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے صدر پروفیسر ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمٰن نے کہا کہ اسلامی یونیورسٹی نئی نسل کی اسلامی خطوط پر تعلیم وتربیت کے لیے قائم کی گئی ہے۔ حالات کچھ بھی ہوں، اسلامی یونیورسٹی میں اسلامی تعلیم اور اسلامی اقدار وشعائر پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اس سے پہلے شریعہ اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر منصوری نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ فقہ اسلامی کے متعلق یہ تأثر عام ہے کہ یہ چند عائلی قوانین کا مجموعہ ہے، لیکن اسلامی یونیورسٹی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے اسلامی فقہ کو ایک فعال قانونی نظام کی حیثیت سے متعارف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دہائیوں میں اسلامی قانون سازی کے سلسلے میں کافی پیش رفت ہوئی ہے لیکن اس سلسلے میں ابھی کئی حوالوں سے کام کرنے کی ضرورت باقی ہے جس کی ایک جہت قانون سے وابستہ افراد کو اسلامی قانون کی تعلیم دینا اور قانون اسلامی پر تحقیقی مواد کی اشاعت اور عام لوگوں میں اسلامی قانون سے آگاہی پیدا کرنا ہے۔ شریعہ اکیڈمی شروع دن سے اس جہت پر کام میں مصروف عمل ہے محدود وسائل کے باوجود بساط بھر اپنے پروگراموں کو وسعت دے رہی ہے۔ شرکاے کورس کی نمائندگی کرتے ہوئے کامران وزیر نے اس کورس کو اسلامی قوانین سے متعارف کرانے کے سلسلے میں ایک اہم کاوش قرار دیا اور اس سلسلے کو مزید وسعت دینے کی تجویز پیش کی۔ تقریب کے اختتام پر شرکا میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ واضح رہے کہ چار ماہ دورانیے کے اس کورس میں نامور محققین اور اساتذہ نے جن میں جسٹس فدا محمد خان جج وفاقی شرعی عدالت، جسٹس (ر) رضا محمد خان، جسٹس (ر) شیخ امجد علی، ڈاکٹر انیس احمد وائس چانسلر رفاہ یونیورسٹی اسلام آباد، ڈاکٹر محمد طاہر منصوری ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی، ڈاکٹر محمد ضیاء الحق ڈین فیکلٹی آف شریعہ اینڈ لا، ڈاکٹر غلام مرتضیٰ آزاد سابق سیکرٹری اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد، ڈاکٹر شہزادا اقبال شام، ڈاکٹر عبدالحی ابڑو، شوکت حیات، عتیق الظفر، ڈاکٹر اکرام الحق یاسین اور ڈاکٹر حبیب الرحمان شامل تھے، مختلف موضوعات پر لیکچر دیے۔

## نبذة تعريفية عن أكاديمية الشريعة

في إطار الجهود الحكومية لأسلمة القوانين الباكستانية في أوائل الثمانينيات، تقرر إنشاء معهد تدريبى يهدف إلى تدريب القضاة والمحامين ورجال القانون على نظام القضاء الإسلامي والشريعة الإسلامية بعقد دورات تدريبية وسيمينارات وندوات في هذا المجال، حيث إن مناهج كليات الحقوق لا تحتوي على قدر كاف من مواد الشريعة والفقه الإسلامي، فتم بالفعل تأسيس هذا المعهد في شهر أكتوبر من عام ١٩٨١م.

وظل المعهد على امتداد خمس سنوات متتالية، يواصل العطاء وينير طريق دراسة الشريعة الإسلامية لكوادر من رجال القانون العاملين في مجالات مختلفة من المحاكم والوزارات والقوات المسلحة والشرطة والمصالح الحكومية الأخرى، إلى أن مُنحت الجامعة رتبة العالمية في عام ١٩٨٥م، فكان من حظ هذا المعهد ـ هو الآخر ـ أن مُنح له رتبة الأكاديمية فسميت بأكاديمية الشريعة، وأضيف إلى مهمتها التدريبية السابقة مهام أخرى تصب في عملية أسلمة القوانين وخلق فهم سليم للشريعة في ضوء الكتاب والسنة.

وهكذا أصبحت أهداف الأكاديمية تشمل ما يلي:

- عقد دورات تدريبية للقضاة والمحققين ووكلاء النيابة والمحامين لتثقيفهم بالشريعة الإسلامية والنظام القضائي الإسلامي.
- إجراء البحوث والدراسات في القضايا المعاصرة في الشريعة الإسلامية ونشر البحوث والكتب والنشرات والمجلات وخلافها من المادة العلمية في مجال الشريعة الإسلامية .
- إعداد كتب دراسية لدارسي الشريعة والقانون والاقتصاد الإسلامي فى الجامعات.
- تنظيم دورات ـ ابتدائية و متقدمة ـ لتدريس الشريعة الإسلامية بالمراسلة لعامة المثقفين ممن لم تُتح لهم دراسة الفقه الإسلامي. (يتبع في العدد القادم)

## وفد قضاة متدرّبين بالأكاديمية يقوم بزيارة للسودان ومصر والسعودية

**قام وفد مكوّن من القضاة والمحققين ووكلاء النيابة والقضاة العسكريين المشاركين في الدورة التدريبية بالأكاديمية ـ قاموا بزيارة للسودان ومصر والمملكة السعودية العربية للاطّلاع على نظام المحاكم والأنظمة القانونية لتلك البلاد.**

**وفي الجولة الأولى للزيارة وصل الوفد إلى السودان حيث التقى بفضيلة الشيخ مولانا جلال الدين محمد عثمان رئيس المحكمة العليا والدكتور عبد الرحمن شرفي نائب رئيس القضاء، كما زار أقسام المحكمة العليا ومحكمة حقوق الملكية الفكرية ومحكمة الأحداث ومقر الشرطة القضائية ووزراة العدل.**

**وفي المرحلة الثانية من الجولة وصل الوفد إلى مصر وشارك في برنامج تدريبى استمر ثلاثة أيام بالمركز القومي للدراسات القضائية، كما زار أعضاء الوفد محكمة النقض حيث التقوا برئيسها المستشار محمد حسام الدين الغرياني.**

**وفي المرحلة الأخيرة من الجولة سافر الوفد إلى المملكة العربية السعودية وتشرف بأداء العمرة وزيارة المسجد النبوي والروضة الشريفة. وفي مكة المكرمة زار الوفد المحكمة العامة والمحكمة الجزئية وكتابة العدل الأولى والثانية بمكة المكرمة، حيث اطلع الوفد على شرح مفصل عن أعمال كل منها، مطلعين على بعض السجلات والوثائق التاريخية لأكثر من أربعمائة عام،وقدم الوفد إعجابه بطريق الحفظ المستخدم والتى مكّنت من حفظ العديد من الوثائق والسجلات في المحاكم دون أن يشوبها الخلل والنقص.**

**وقد استهلّت زيارة الوفد للمدينة المنورة بزيارة للمحكمة العامة والمحكمة الجزئية بالمدينة المنورة حيث اطلع الوفد على أعمال المحاكم وآليات الترافع والإجراء ات المتبعة في النظر في القضايا، كما قام بزيارة لكتابة العدل الأولى والثانية بالمدينة.**

**وفي نهاية الزيارة قدّم الوفد شكره لحكومة خادم الحرمين الشريفين ممثّلة بوزارة العدل على حسن الضيافة وكرم الاستقبال، كما قدّم المشاركون إعجابهم بما وصلت إليه الدوائر الشرعية في المملكة من تقدّم في كافة المجالات التقنية والبنى التحتية والكوادر البشرية المؤهلة والمدرّبة تدريباً متميزاً.**

## صدور طبعة جديدة لكتاب " القواعد الفقهية المالية "

قامت الأكاديمية مؤخرا بإصدار الطبعة الثانية ـ طبعة مزيدة ومنقحة ـ لكتاب " **القواعد الفقهية المالية: تطبيقات معاصرة في الاقتصاد الإسلامي**" للدكتور محمد طاهر منصوري. و قد ظهر الكتاب باللغة الإنجليزية بعنوان **Shari'ah Maxims: Modern Applications in Islamic Finance**، وكانت كلية الاقتصاد الإسلامي بالجامعة الإسلامية العالمية قد تولت إصدار الطبعة الأولى من الكتاب في سنة ٢٠٠٧م. وقام المؤلف بمراجعة الكتاب وبإجراء تعديلات مهمة فيه مما جعلت منه دليلا سهل المنال لدارسي الاقتصاد الإسلامي والقواعد الفقهية الحاكمة للمعاملات المالية. كما أصدرت الأكاديمية طبعة جديدة لترجمة كتاب (**عقد الجيد**) للإمام شاه ولي الله الدهلوي بالأردو، و( **الأسس الفكرية لإنشاء دولة باكستان** ) للأستاذ شريف المجاهد بالإنجليزية، وبذلك ارتفع عدد إصدارات الأكاديمية ليصل إلى (١٠٥) كتاب.

شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

فون: (٢٨٩) ٩٢٦١٧٦١، فیکس: ٩٢٦١٣٨٣، ای میل: akhbar.sharia@iiu.edu.pk اخبارِ شریعہ کی برقی کاپی اس یو۔آر۔ایل پر دستیاب ہے: shariah.iiu.edu.pk

مدیر: ڈاکٹر عبدالحی ابڑو ۔ معاون مدیر: حافظ احمد وقاص ۔ ڈیزائن: محمد طارق اعظم